دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

ریفرینس نمبر: Aqs 1622

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تاریخ: 06-07-2019

ماں اگر اپنی نابالغ بچی کو سونا گفٹ کرے، تو کیا حکم ہے؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک اسلامی بہن نے اپنی نابالغ بچی کو اپنے سونے کا مالک بناتے ہوئے یوں کہا کہ "یہ سونا تمہیں دیا" جبکہ اس وقت وہ سونا اس بچی کے نانا کے پاس رکھا ہوا تھا اور اس کے بعد سے ابھی تک نانا کے پاس ہی رکھا ہوا ہے اور وہ بچی بھی ابھی تک نابالغ ہی ہے۔ آپ سے یہ پوچھنا ہے کہ وہ سونا بچی کی مِلک ہو گیا یا نہیں؟ اس بچی کی بڑی بہن کی اب شادی ہے اور اس کی ماں چاہتی ہے کہ شادی پر وہ سونا اس کی بڑی بہن کو دے دے، تو کیا ایسا کر سکتی ہے؟

نوٹ: بچی کو سونا مِلک کرتے وقت بچی کے والد صاحب کا انتقال ہو چکا تھا اور ان کا کوئی وصی بھی نہیں تھا اور بچی ماں کی کفالت میں تھی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں وہ سونا بچی کی مِلک ہو گیا اور اب اس کی مالک وہ بچی ہی ہے، کیونکہ نابالغ بچے کا جب باپ فوت ہو گیا ہو اور اس کا کوئی وصی بھی نہ ہو اور بچے کا ولی (یعنی سرپرست ماں وغیرہ) کوئی چیز اس کو گفٹ کرے، وہ چیز اُس گفٹ کرنے والے سرپرست کے اپنے پاس رکھی ہو یا اس نے کسی کو امانت رکھوائی ہو، بہر صورت سرپرست کے زبانی عقد کر لینے سے ہی وہ چیز اس بچے کی مِلک ہو جاتی ہے، لہٰذا اب ماں یا کوئی اور، بلکہ بچی خود بھی جب تک نابالغ ہے، وہ سونا کسی کو نہیں دے سکتی، کیونکہ نابالغ کی چیز نہ اس کا سرپرست کسی کو ہبہ کر سکتا ہے، نہ وہ نابالغ خود ہبہ کر سکتا ہے۔

ہدایہ میں ہے: "واذا وھب الأب لابنه الصغير هبة ملكها الابن بالعقد لأنه في قبض الأب فينوب عن قبض الهبة ولا فرق بين ما اذا كان في يده أو في يد مودعه لأن يده كيده۔۔۔ وكذا اذا وهبت له أمه وهو

في عيالها والأب ميت ولا وصي له" ترجمہ: اور جب باپ نے اپنے چھوٹے بیٹے کو گفٹ دیا، تو (صرف زبانی) عقد کرنے کے ساتھ ہی بیٹا اس چیز کا مالک بن جائے گا، کیونکہ وہ چیز ہے ہی باپ کے قبضے میں، تو باپ قبضہ کرنے میں بچے کا نائب ہو جائے گا اور اس میں کوئی فرق نہیں ہے کہ وہ چیز باپ کے قبضے میں ہو یا کسی امین کے پاس، کیونکہ امین کا قبضہ باپ کے قبضے کی طرح ہی ہے اور اسی طرح اس وقت حکم ہو گا کہ جب ماں نے بچے کو کوئی چیز گفٹ کی اور وہ بچہ ماں کی پرورش میں ہی ہو اور اس کا باپ فوت ہو گیا ہو اور اس کا وصی بھی نہ ہو۔

(الھدایہ، کتاب الھبۃ، جلد 3، صفحہ 224، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے: " جو شخص نابالغ کا ولی ہے اگرچہ اس کو نابالغ کے مال میں تصرف کرنے کا اختیار نہ ہو، یہ جب کبھی نابالغ کو ہبہ کر دے، تو محض عقد کرنے سے یعنی فقط ایجاب سے ہبہ تمام ہو جائے گا، بشرطیکہ شے موہوب (گفٹ کی ہوئی چیز) واہب (گفٹ کرنے والے) یا اُس کے مودَع (امین) کے قبضہ میں ہو۔"

(بہارِ شریعت، حصہ 14، جلد 3، صفحہ 77، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نابالغ کی چیز ہبہ کرنے کے متعلق بہارِ شریعت میں ہی ہے: " باپ کو یہ جائز نہیں کہ نابالغ لڑکے کا مال دوسرے لوگوں کو ہبہ کر دے اگرچہ معاوضہ لے کر ہبہ کرے کہ یہ بھی ناجائز ہے اور خود بچہ بھی اپنا مال ہبہ کرنا چاہے، تو نہیں کر سکتا یعنی اُس نے ہبہ کر دیا اور موہوب لہ کو دیدیا، اُس سے واپس لیا جائے گا کہ (یہ) ہبہ جائز ہی نہیں۔"

(بہارِ شریعت، حصہ 14، جلد 3، صفحہ 81، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

02 ذیقعدۃ الحرام 1440ھ/06 جولائی 2019ء

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیرِ اہلِ سنّت کا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرب کی نَماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔